انوار شریعت
سنی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اوّل — تا — ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

40/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل ——— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

کے کسی حصہ کی طرف نظر کرنا حلال نہیں۔ مگر بضرورت مثل معالجہ اور تحمل شہادت کے کہ جب شاہد کو ضرورت ہو تو وہ موضع شہادت کو دیکھ سکتا ہے۔ اس تحقیق کی بناء پر شہوت اور نظر بد سے امن ہونے کی صورت میں بھی تمام بدن کا مع چہرہ اور ہاتھوں اور پاؤں سے کے چھپانا اور پردہ کرنا لازم ہے اور کسی حصہ کی طرف نظر کرنا بھی حلال نہیں۔

احادیث

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا لعن اللہ الناظر والمنظور الیہ کہ اللہ تعالٰی نے غیر کی عورت کو دیکھنے والے پر اور جسکو دیکھا گیا ہے اس پر لعنت کرے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر عورت کو دیکھنا مرد کے لئے ناجائز اور سبب لعنت ہے۔ اسی طرح جو عورتیں بے پردہ رہیں اور ایسا موقع دیں کہ خواہ مخواہ لوگوں کی نگاہیں اٹھ پڑیں۔ و نیز حضور نے ان پر لعنت فرمائی۔ ترمذی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا المرأۃ عورۃ فاذا خرجت استشرفہا الشیطٰن عورت مستور اور قابل پردہ ہے۔ اور اسکا حق بھی ہے کہ وہ چھپے۔ جب باہر نکلتی ہے تو شیطان اسکی طرف نظر اٹھاتا ہے۔ اس حدیث میں پردہ کا بیان اور بے پردگی کی مضرت کا اظہار ہے کہ بے پردگی کی حالت میں شیطان اسکی طرف نظر اٹھاتا ہے اور اسکو اغوا کرنے اور اسکے ذریعہ سے دوسروں کو گمراہ کرنے کا موقع پاتا ہے۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ باہر نکلنے والی عورت کی طرف جو لوگ نظریں ڈالتے ہیں۔ ان کو شیطان فرمایا گیا ہو۔ بخاری اور مسلم میں حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا ایاکم والدخول علی النسآء فقال رجل یارسول اللہ ارأیت الحمو قال الحمو الموت۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات نے فرمایا تم اپنے آپ کو عورتوں پر داخل ہونے سے بچاؤ۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ دیور۔ جیٹھ وغیرہ یعنی ان لوگوں کے لئے کیا حکم ہے جو عورت کے شوہر کے رشتہ دار ہوں؟ حمو عربی زبان میں شوہر کے رشتہ داروں کو کہتے ہیں سوائے اسکے آباء وابناء کے حضور نے فرمایا حمو موت ہے۔ یعنی اس سے پردہ اور پرہیز بہت زیادہ ضروری ہے۔ حضور نے مخنثوں تک کو مکان میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔ بخاری و مسلم میں بروایت ام المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا مروی ہے کہ حضور نے فرمایا لا یدخلن ھٰؤلآء علیکم یہ لوگ ہرگز تم پر داخل نہ ہوں۔

ترمذی و ابوداؤد میں ام المومنین اُم سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ رضی اللہ تعالٰی عنہا حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھیں کہ ابن اُم مکتوم صحابی رضی اللہ تعالٰی عنہ حضور